

## میٹ گالا

آرٹ، تخلیقی سوچ، سماجی حیثیت اور خیراتی مقصد کا مجموعہ

میٹ گالا کا شمار دنیا کے سب سے مشہور، مہنگے اور بااثر فیشن ایونٹس میں ہوتا ہے۔ ہر سال جب یہ تقریب منعقد ہوتی ہے تو دنیا بھر کی نظریں نیویارک کی طرف لگ جاتی ہیں، کیونکہ اس موقع پر فلم، موسیقی، کھیل، فیشن اور کاروباری دنیا کی نامور شخصیات ایک ہی جگہ جمع ہوتی ہیں۔ میٹ گالا صرف ایک تقریب نہیں بلکہ ایک ایسا عالمی ثقافتی منظر نامہ ہے جہاں فیشن کو آرٹ کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ لوگ اسے عام طور پر صرف خوبصورت یا عجیب و غریب لباسوں کی وجہ سے جانتے ہیں، لیکن حقیقت میں اس ایونٹ کے پیچھے ایک سنجیدہ مقصد، طویل تاریخ اور ثقافتی اہمیت موجود ہے۔

میٹ گالا کا آغاز سن 1948 میں ہوا تھا۔ اس تقریب کی بنیاد مشہور فیشن پبلیسٹ ایلینو رلیمرٹ نے رکھی۔ ابتدا میں یہ ایک سادہ فنڈ ریزنگ ڈنر تھا جس میں محدود تعداد میں لوگ شریک ہوتے تھے اور مقصد صرف ادارہ ملبوسات کے لیے مالی معاونت جمع کرنا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ تقریب مسلسل ترقی کرتی گئی اور پھر آہستہ آہستہ دنیا کے سب سے نمایاں فیشن ایونٹ کی حیثیت اختیار کر گئی۔ خاص طور پر جب اینا ونٹور نے اس کی نگرانی سنبھالی، تو میٹ گالا کی شہرت میں بے پناہ اضافہ ہوا اور یہ تقریب عالمی میڈیا کی توجہ کا مرکز بن گئی۔

یہ تقریب ہر سال میٹروپولیٹن میوزیم آف آرٹ میں منعقد کی جاتی ہے، جو دنیا کے بڑے اور معروف عجائب گھروں میں شامل ہے۔ اس میوزیم کے اندر موجود ادارہ ملبوسات فیشن، ملبوسات کی تاریخ، ڈیزائن اور ثقافتی لباسوں پر تحقیق کرتا ہے۔ میٹ گالا سے حاصل ہونے والی آمدنی اسی ادارے کے لیے استعمال ہوتی ہے تاکہ تاریخی ملبوسات کو محفوظ رکھا جاسکے، نئی نمائشیں منعقد ہوں، تحقیق جاری رہے اور آنے والی نسلوں کو فیشن کی تاریخ سے روشناس کروایا جاسکے۔ اس طرح یہ تقریب صرف تفریح یا نمائش نہیں بلکہ علم، تاریخ اور فن کی خدمت بھی کرتی ہے۔

میٹ گالا کی سب سے خاص بات اس کی سالانہ تھیم ہوتی ہے۔ ہر سال منتظمین ایک منفرد موضوع منتخب کرتے ہیں اور تمام مہمانوں کو اسی موضوع کے مطابق لباس پہننے کی دعوت دی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس تقریب میں نظر آنے والے لباس عام تقریبات سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ بعض لباس شاہی انداز کے ہوتے ہیں، کچھ مستقبل کے خیالات پر مبنی، کچھ تاریخی تہذیبوں سے متاثر اور کچھ جدید آرٹ کی مثال بن جاتے ہیں۔ بہت سے ڈیزائنرز اس دن کے لیے مہینوں پہلے تیاری شروع

کر دیتے ہیں تاکہ ان کے تیار کردہ ملبوسات دنیا بھر میں موضوع گفتگو بن سکیں۔

جب مشہور شخصیات ریڈ کارپٹ پر آتی ہیں تو میڈیا، فوٹو گرافرز اور مداح ان کے لباس دیکھنے کے لیے بے تاب ہوتے ہیں۔ ریحانہ، زینڈایا، کم کارڈیشن، لیڈی گاگا اور بے شمار دیگر عالمی شخصیات نے اس تقریب میں شرکت کر کے اپنے منفرد انداز سے لوگوں کو حیران کیا ہے۔ بعض اوقات کسی ایک لباس کی تصاویر کئی دنوں تک سوشل میڈیا پر گردش کرتی رہتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میٹ گالا اب صرف نیویارک تک محدود نہیں رہا بلکہ پوری دنیا میں دیکھا اور زیر بحث لایا جاتا ہے۔

میٹ گالا کی ایک اور اہم بات یہ ہے کہ یہاں شرکت ہر کسی کے لیے ممکن نہیں۔ اس تقریب کے ٹکٹ انتہائی مہنگے ہوتے ہیں اور دعوت نامہ بھی مخصوص افراد کو دیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہ تقریب وقار، حیثیت اور عالمی شناخت کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ اگر کسی شخصیت کو میٹ گالا میں مدعو کیا جائے تو اسے اس کی کامیابی اور مقبولیت کا ثبوت بھی سمجھا جاتا ہے۔ اگرچہ بعض لوگ اسے صرف فیشن شو تصور کرتے ہیں، لیکن دراصل یہ آرٹ، تخلیقی سوچ، سماجی حیثیت اور خیراتی مقصد کا مجموعہ ہے۔ اس تقریب نے دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ لباس صرف جسم ڈھانپنے کا ذریعہ نہیں بلکہ اظہار خیال، ثقافتی پہچان اور فنکارانہ سوچ کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ ایک ڈیزائنر اپنے لباس کے ذریعے کہانی بیان کرتا ہے، تاریخ کو زندہ کرتا ہے یا مستقبل کا تصور پیش کرتا ہے۔ یہی چیز میٹ گالا کو دیگر تقریبات سے منفرد بناتی ہے۔

آج میٹ گالا دنیا بھر کے نوجوانوں، فیشن کے شوقین افراد اور میڈیا کے لیے ایک بڑا ایونٹ بن چکا ہے۔ لوگ اس دن کا انتظار کرتے ہیں تاکہ دیکھ سکیں کہ کون سی شخصیت کس انداز میں سامنے آئے گی اور کون سا لباس سب سے زیادہ توجہ حاصل کرے گا۔ اس تقریب نے فیشن انڈسٹری کو نئی سمت دی ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ جب فن، تخلیق اور مقصد ایک ساتھ جمع ہوں تو ایک تقریب پوری دنیا کی توجہ حاصل کر سکتی ہے۔ میٹ گالا اسی لیے صرف ایک دن کی تقریب نہیں بلکہ عالمی ثقافت، فیشن اور آرٹ کا سالانہ جشن سمجھا جاتا ہے۔